Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate professor,
3. Department/College: Urdu/S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A.(Hons), Part-III, Paper-6th
7. Title/Heading of e-content : HALI KA ADBI AUR SAMAJI SHAWOOR
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

12.10.202

حالی کا ادبی اور سماجی شعور

B.A (Hons) Part-III Paper-6th

حالی کا ادبی اور سماجی شعور ماضی اور مستقبل کی طرف کھنچنے والی تہذیبی تحریکوں، عقیدوں اور خیالوں سے وجود میں آیا تھا۔ ان کا مقصد ماضی کی بیچ سیاسی تحریک اور مستقبل کے امکانات کے میل سے کوئی ایسا تصورِ زندگی پیدا کرنا تھا جو مذہبی اخلاق اور دنیوی حیثیت سے منفرد ہو۔ بعض اوقات تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کے یہاں بھی وہی کشمکش تھی جو غالب کے یہاں ان الفاظ سے ظاہر ہوتی ہے ؎

ایماں مجھے روکے ہے جو کھینچے ہے مجھے کفر
کعبہ مرے پیچھے ہے کلیسا مرے آگے

یہ صرف حالی ہی کی کشمکش نہیں تھی۔ اس زمانے کے اکثر حساس ادیبوں اور شاعروں کو یہ مشکل بھی دشواری پیش آرہی تھی کہ قدیم سے کتنی علاحدگی اختیار کریں اور جدید سے کتنا ملیں۔ مذہب اور عقل میں کیسے مطابقت پیدا کریں اور دین اور دنیا دونوں کو کس طرح بنائے رکھیں۔ حالی وغیرہ کی اس لیے اور بھی مشکل ہوگئی تھی کہ وہ مسافر بے رہنما تھے۔

تقریباً تیس پینتیس سال تک حالی کے رنگِ طبیعت کا اندازہ اس کے سوا اور کچھ نہیں تھا کہ وہ خاموش مطالعہ اور بے مقصد زندگی سے دلچسپی لیتے تھے۔ اپنے مذہبی عقائد میں پختہ اور اخلاقی اصولوں کے پابند تھے۔ دلی کے قیام اور غالب اور شیفتہ کی صحبت نے ان کو غزل گوئی میں ایک خاص حقیقت پسندانہ رنگ کا دلدادہ بنا دیا تھا لیکن اسی درمیان میں ہندوستان اور خاص کر دلی میں غیر معمولی تغیرات ہوئے تھے۔ مغلوں کی جگہ برطانیہ کا تسلط قائم ہو چکا تھا

غدر نے سرکشوں اور وفاداروں کے درمیان لکیر کھینچ دی تھی۔ نئے وفادار وجود میں آ رہے تھے لیکن ان کے ڈھانچے بدل رہے تھے۔ یہ سب حالی کی نظروں کے سامنے ہو رہا تھا اور اس میں خود ان کے اپنوں کا بھی معاملہ تھا جو تبدیلی کی راہ پر چل رہے تھے۔ حالی لیکن ایک صلح پسند اور امن پسند انسان تھے اس لئے انگریز حکومت کی برکتوں میں سے جس چیز پر انہوں نے سب سے زیادہ زور دیا ہے وہ امن اور آزادی ہے۔ لیکن حالی کا آزادی کا تصور صرف جمہوری نظام پر مبنی نہ تھا بلکہ ان کے یہاں آزادی کے معنی تھے منطقی دور کی انفرادی آزادی، مذہب اور رسم و رواج کی آزادی، سرمایہ جمع کرنے اور محنت کشوں سے کام لے کر طبقاتی نظام کو برقرار رکھنے کی آزادی۔

لہٰذا ان باتوں کو پیش نظر رکھ کر حالی کے ادبی اور سماجی شعور کو اس ہندوستان کے آئینے میں دیکھنا چاہیے جو انیسویں صدی کے وسط میں تھا۔ ایسے حالات نے حالی کے سماجی اور ادبی شعور کو جلا بخشی اور ان کی ادبی سرگرمیوں میں جان ڈال دی اور انہیں جدید اردو ادب کا معمار بنا دیا۔ "اگر حالی کے شعور کی تشکیل اس طرح نہ ہوئی ہوتی تو وہ کبھی یہ نہیں لکھ سکتے تھے کہ خیال بطور مادہ کے پیدا نہیں ہوتا" (مقدمہ شعر و شاعری) اور شاعر کے خیالات کم و بیش کسی حقیقت و واقعہ پر نہ کہ اختراع ذہنی پر مبنی ہونے چاہئیں۔ (حیاتِ سعدی)

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: B.A. (Hons) Part-III, paper-6th
Title/Heading of E-content: HALI KA ADBI AUR SAMAJI SHAWOOR

What's app No. 9431632576